کیا عورت کا اپنے سسر کے بھائیوں سے بھی پردہ ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12418

تاریخ اجراء: 22صفر المظفر1444ھ /19ستمبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کا اپنے سسر کے بھائیوں سے بھی پردہ ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر ممانعت کی کوئی دوسری وجہ مثلِ رضاعت وغیرہ نہ ہو تو عورت اپنے سسر کے بھائیوں سے بھی پردہ کرے گی کہ یہ شوہر کے اصول میں داخل نہیں، اس لیے یہ عورت کے لیے محرم نہیں بنتے اور عورت کا نامحرموں سے پردہ کرنا واجب ہے، بلکہ فقہائے کرام کی تصریحات کے مطابق عورت کو اجنبی نامحرم کے مقابلے میں نامحرم رشتہ دار سے پردہ کرنے کی اور بھی زیادہ تاکید ہے۔

شوہر کے آباء واجداد عورت کے لیے محرم بنتے ہیں خواہ شوہر نے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو۔ جیسا کہ النتف فی الفتاوٰی میں مذکور ہے: ”**وأما الصهر فهم أربعة اصناف أحدهم ابو الزوج والجدود من قبل ابويه وان علوا يحرمون على المرأة وتحرم هي عليهم** دخل بها أو لم يدخل بها“ یعنی بہر حال سسرالی رشتے سے چار اقسام حرام ہیں، ان میں سے پہلی قسم شوہر کا باپ اور باپ کی طرف سے شوہر کے آباء واجداد ہیں اگرچہ اوپر تک ہوں کہ یہ سب عورت پر حرام ہوتے ہیں اور عورت ان پر حرام ہے خواہ شوہر نے اس عورت سے دخول کیا ہو یا دخول نہ کیا ہو۔“ (النتف فی الفتاوی، ج01، ص254، دار الفرقان، بیروت لبنان)

فتاوٰی شامی میں ہے: ”قال فی البحر: أراد بالحرمة المصاهره الحرمات الأربع **حرمة المراة على أصول الزانی وفروعه نسباً ورضاعاً،** وحرمة أصولها وفروعها على الزانی نسباً ورضاعاً **کما فی الوطء الحلال**“ یعنی صاحب بحر الرائق نے فرمایا کہ یہاں حرمتِ مصاہرت سے چار طرح کی حرمت مراد ہے، زانی کے اصول وفروع چاہے نسب کی وجہ سے ہوں یا رضاعت کی وجہ سے، ان پر زانیہ حرام ہے اور زانیہ کے اصول وفروع چاہے

وہ نسب سے ہوں یا رضاعت کی وجہ سے، یہ سب زانی پر حرام ہیں جیسا کہ حلال وطی کی وجہ سے ہوتا ہے۔" (ردالمحتار مع الدرالمختار، کتاب النکاح، ج04، ص113، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے ایسے شخص کے بارے میں سوال ہوا جو اپنے سُسر کے انتقال کے بعد اپنی سوتیلی ساس سے نکاح کرنا چاہتا تھا تو اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمہ نے ارشاد فرمایا: "نکاح مذکور جائز ہے قال اللہ عزوجل: واحل لکم ماوراء ذلکم۔ **علماء قاطبہ متون وشروح وفتاوی میں محرماتِ صہریہ** زوجاتِ اصول وفروع، **اصولِ وفروعِ زوجات بتاتے ہیں** نہ زوجہِ اصولِ زوجہ۔۔۔ اور سوتیلی ماں لفظ امہات میں ہر گز داخل نہیں۔۔۔ اصل یہ ہے کہ ساس کی حرمت اس وجہ سے نہیں کہ وہ خسر کی زوجہ ہے بلکہ اس لیے کہ وہ زوجہ کی ماں ہے، سوتیلی ساس میں یہ وجہ نہیں لہذا اس کی حلت میں کوئی شبہہ نہیں۔ مسئلہ واضح ہے اور حکم ظاہر۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص312، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

عورت کا نامحرموں سے پردہ کرنا واجب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: "**جو محرم نہیں وہ اجنبی ہے اس سے پردہ کا ویسا ہی حکم ہے جیسے اجنبی سے** خواہ فی الحال اس سے نکاح ہو سکتا ہو یا نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج11، ص415، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

ایک دوسرے مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "**ضابطہ کلیہ ہے کہ نامحرموں سے پردہ مطلقاً واجب؛** اور محارم نسبی سے پردہ نہ کرنا واجب، اگر کریگی گنہگار ہوگی؛ اور محارم غیر نسبی مثل علاقہ مصاہرت ورضاعت ان سے پردہ کرنا اور نہ کرنا دونوں جائز۔ مصلحت وحالت پر لحاظ ہوگا۔" (فتاوی رضویہ، ج22، ص240، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

اجنبی کے مقابلے میں نامحرم رشتہ داروں سے پردے کی تاکید بیان کرتے ہوئے سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہیں: "جیٹھ، دیور، بہنوئی، پھپا، خالو، چچازاد، ماموں زاد پھپی زاد، خالہ زاد بھائی سب لوگ عورت کے لئے محض اجنبی ہیں، بلکہ **ان کا ضرر نرے بیگانے شخص کے ضرر سے زائد ہے کہ محض غیر آدمی گھر میں آتے ہوئے ڈرے گا، اور یہ آپس کے میل جول کے باعث خوف نہیں رکھتے۔ عورت نرے اجنبی شخص سے دفعۃً میل نہیں کھاسکتی، اور ان سے لحاظ ٹوٹا ہوتا ہے۔** لہذا جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے غیر عورتوں کے پاس جانے کو منع فرمایا، ایک صحابی انصاری نے عرض کی: یارسول اللہ! جیٹھ دیور کے لئے کیا حکم ہے؟ فرمایا: الحموا الموت، رواہ احمد والبخاری عن عقبۃ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ **جیٹھ دیور تو موت ہیں۔**" (فتاوی رضویہ، ج22، ص217، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net